احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 27

منگل 5 ۔ جولائی 2011ء

روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 5 جولائی 2011ء 2 شعبان 1432 ہجری 5 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 153

## میرے دل کو روشن کردے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے:۔

اے اللہ! میں تجھ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلند کردے اور میرے بوجھ کو ہلکا کردے میرے معاملہ کو درست کردے اور میرے دل کو پاک بنا دے میرے اعضائے نہانی کی حفاظت فرما اور میرے دل کو روشن کردے اور میرے گناہ بخش دے۔ میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا طالب ہوں۔ آمین

(مستدرك حاكم كتاب الدعاء۔ جلد1 ص701 حديث نمبر 1911)

جلسہ جرمنی کے بابرکت انعقاد پر خدا کے فضلوں پر شکرگزاری اور غیروں کے جلسہ کے بارے میں نیک تاثرات کا اظہار

# اصل شکرگزاری تقویٰ وطہارت ہے، ہمارے غلبہ کا ہتھیار تقویٰ میں بڑھنا ہے

## ہر لحہ ہمیں ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھ کر اپنی شکرگزاری کا اظہار کرنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جولائی 2011ء بمقام بیت خدیجہ جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم جولائی 2011ء کو بیت خدیجہ جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 153 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ اتوار کو جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس مرتبہ نئی جگہ Karlsruhe میں جلسہ کیا گیا، یہاں بڑے ائیرکنڈیشنڈ ہالوں کی سہولت کے ساتھ بعض اور سہولتیں بھی تھیں۔ لیکن ایک فکر بھی تھی کہ کوئی ایسی بات نہ ہو جائے جو انتظامات میں کسی خرابی کا باعث ہو۔ لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا۔ دنیا احمدیت میں ہر ملک میں جلسے منعقد ہو رہے ہیں آج سے امریکہ اور کینیڈا کے جلسے شروع ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اپنا فضل فرمائے۔ فرمایا کہ جب شاملین جلسہ بھی انتظامیہ کی فکر کو سمجھ لیں اور اپنے آپ کو مہمان سمجھنے کی بجائے اس نظام کا حصہ سمجھتے ہوئے مددگار بن جائیں تو انتظامیہ کی پریشانیاں بھی کم ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمنی کی جماعت نے اس سال عمومی طور پر بھی جماعتی انتظامیہ سے بہت تعاون کیا۔ اللہ کرے کہ امریکہ اور کینیڈا کے جلسوں میں بھی ہر شامل ہونے والا روحانی مائدے سے اپنی جھولیاں بھرنے والا ہو تا کہ حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے والے ہم ہوں۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد کے بعد خدا تعالیٰ کے حضور شکرگزاری کا مضمون بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو شمار میں لانا، ان کا شکر کرنا اور ان کا احاطہ کرنا ہمارے لئے ممکن ہی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں پر ہم کس طرح شکرگزار ہو سکتے ہیں۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی تقویٰ وطہارت کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو، کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔ فرمایا کہ پس شکرگزاری کے اس طریق کو ہم نے اپنانا ہے اور اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے۔ ہمارے غلبہ کے ہتھیار تقویٰ میں بڑھنا ہے۔ پس جلسہ میں شامل ہونے والا ہر احمدی اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھانے کی ہمیشہ کوشش کرتا رہے۔ پس ہر لحہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی یاد سے اپنی زبانوں کو تر رکھ کر اپنی شکرگزار کا اظہار کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرا ذکر کیا کرو، میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندہ کے مسلسل ذکر کی وجہ سے اسے اپنے انعامات سے نوازتا ہے، اپنے قریب کرنے کے نئے نئے راستے دکھاتا ہے، اسے مشکلات سے نکالتا ہے، آفات سے اسے بچاتا ہے اور ایسے قرب پانے والے لوگ ہی ہیں جن کے خلاف دنیا والے ہزار کوشش کر لیں ان کو ان کے مقاصد کے حصول سے نہیں روک سکتے۔ پس جماعت احمدیہ کی ترقی ایسے ذکر کرنے والوں سے ہی خدا تعالیٰ نے وابستہ فرمائی ہے۔ یہی ذکر ہر فرد جماعت کی دنیا و آخرت سنوارنے والا اور اسے حقیقی شکرگزار بنائے گا۔ اسی لئے اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ذکر کے مضمون کے ساتھ ہی شکر کا مضمون بھی جاری فرما دیا ہے۔ فرمایا کہ اگر حقیقی تقویٰ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ صحیح استعمال نہیں تو یہ کفران نعمت ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناشکری ہے۔ حضور انور نے جلسہ جرمنی کے حوالے سے آئندہ مزید بہتری پیدا کرنے کی غرض سے بعض خامیوں، کمیوں اور کمزوریوں کا بھی ذکر فرمایا اور فرمایا کہ لوگوں کی طرف سے بتائی گئی جلسہ کے بارے میں خامیوں کو جلسے کی لال کتاب میں درج کریں اور ان کی بہتری کے بارے میں جلسہ سالانہ کی کمیٹی غور کرے۔ حضور انور نے خواتین کا خاموشی اور تحمل سے جلسہ کی کارروائی سننے پر لجنہ جرمنی کی تعریف کی۔ فرمایا کہ جرمنی اور بیرون ممالک سے جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں نے جلسہ سے عمومی طور پر اچھا تاثر لیا، ہمارے انتظامات کو سراہا۔ پس یہ جلسے بھی ہماری دعوت الی اللہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔ حضور نے بعض غیر مذاہب والوں کے جلسہ کے بارے میں نیک تاثرات بیان فرمائے۔ حضور انور نے وائنڈ اپ کے کام اور ایم ٹی اے جرمنی کی عمدہ کاوشوں کو سراہا۔ حضور انور نے جماعت جرمنی کے پڑھے لکھے لوگوں، سرکاری انتظامیہ اور سیاستدانوں سے روابط بڑھانے پر جماعت جرمنی کی تعریف کی۔ لیف لیٹس کے ذریعہ جماعت کا پیغام پہنچانے کو خوب سراہا۔ فرمایا کہ ہمبرگ کے قونصل ہال میں ایک سیاسی جماعت گرین پارٹی نے ایک فنکشن بھی ترتیب دیا جس میں دین حق کی حقیقی تعلیم بیان کرنے کا مجھے موقع ملا۔ پس اب جماعت جرمنی کا کام ہے کہ دعوت الی اللہ کی کاوشوں کو مزید تیز کریں۔

## خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اگر میرے پاس احد (پہاڑ) کے برابر سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ کی راہ میں اسے خرچ کردوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں اور سارا مال خدا کی راہ میں دل کھول کر یوں خرچ کردوں اور لٹا دوں۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہاتھوں کے اشارے کر کے فرمایا کہ) جو لوگ زیادہ مال دار ہیں قیامت کے دن وہ گھاٹے میں ہوں گے سوائے ان کے جو اس طرح دائیں بائیں آگے اور پیچھے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ (بخاری) احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال کی مدامداد نادار مریضان / ڈویلپمنٹ میں جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## مقابلہ مقالہ نویسی

## برائے خدام 2011ء

(زیر اہتمام: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

عنوان: ''مثالی احمدی خادم''

مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔

تفصیل انعامات:

اول: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

# خطبہ جمعہ

ہمارے غالب آنے کے ہتھیار، استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت، اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مدّنظر رکھنا اور پانچوں وقتوں کی نمازوں کو ادا کرنا ہے

## اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بے شمار جگہ پر اس غلبے کی بشارات دی ہوئی ہیں

ہمیں اس بات پر یقین ہونا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے یقیناً پورے ہونے ہیں۔ اگر ہم ان وعدوں کو پورا کرنے میں اپنی حقیر کوشش شامل کر لیں، اگر ہم اپنی ذمہ داری کی اہمیت کو سمجھنے والے بن جائیں تو ہم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں گے

**ہر احمدی کا کام ہے کہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے یہ نہیں کہ ہمیں کیا ضرورت ہے؟ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور پورا ہو جائے گا**

**جتنا بڑا وعدہ ہے، جتنی بڑی خوشخبریاں ہیں اُن میں حصہ دار بننے کے لئے ہماری بھی اُتنی بڑی ذمہ داریاں ہیں**

جہاں جماعت کا تعارف محبت، امن اور پیار کے حوالے سے کروا دیا گیا ہے وہاں اگلا پیغام یہ ہے کہ ہمارے دل کی محبت، پیار اور امن کی آواز ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم انسانیت کو تباہ ہونے سے بچانے کے لئے کوشش کریں

**دنیا کو خدا تعالیٰ کی پہچان کروائیں اور اس مقصد کی پہچان کرائیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے تا کہ وہ ان آفات سے محفوظ رہ سکیں**

(مکرم صاحبزادہ راشد لطیف صاحب راشدی (امریکہ)، مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ (پاکستان)، مکرم مظفر احمد صاحب، مکرمہ فرزانہ جبین صاحبہ، عزیزہ امتہ النور صاحبہ، عزیزم ولید احمد، تصور احمد کی نماز جنازہ غائب اور مرحومین کا ذکر خیر)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 13 مئی 2011ء بمطابق 22 شہادت 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب ’’نزول المسیح‘‘ میں فرماتے ہیں کہ

’’خدا نے ابتداء سے لکھ چھوڑا ہے اور اپنا قانون اور اپنی سنت قرار دے دیا ہے کہ وہ اور اُس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔ پس چونکہ مَیں اُس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی شریعت اور نئے دعویٰ اور نئے نام کے.......... اس لئے مَیں کہتا ہوں کہ جیسا کہ قدیم سے یعنی آدم کے زمانہ سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک ہمیشہ مفہوم اس آیت کا سچا نکلتا آیا ہے اب بھی میرے حق میں سچا نکلے گا۔‘‘

(نزول المسیح روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 380,381)

حضرت مسیح موعود یہاں جس آیت کا حوالہ دے رہے ہیں وہ سورۃ مجادلہ کی یہ آیت ہے

کہ: کَتَبَ اللّٰہُ (۔) (المجادلہ: 22)

چند دن ہوئے مجھے پاکستان سے کسی نے لکھا، گو کہ مَیں لکھنے والے سے متفق نہیں ہوں کیونکہ جس طرح اس لکھنے والے نے تصویر کھینچی ہے، میرے نزدیک اس بات کو عموم کا رنگ نہیں دیا جا سکتا۔ لکھنے والا لکھتا ہے کہ اس بات کو بہت زیادہ جماعت کے لٹریچر اور اشاعت کے ذرائع میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے کہ حضرت مسیح موعود نبی اللہ ہیں۔ کیونکہ لوگ آپ کو نبی کہنے سے جھجکتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ افرادِ جماعت پر بدظنی ہے۔ اس کو عموم کا رنگ نہیں دیا جا سکتا۔ ہو سکتا ہے کہ اس لکھنے والے کے ساتھ اُٹھنے بیٹھنے والے حالات کی وجہ سے مداہنت کا مظاہرہ کرتے ہوں۔ لیکن یہ وہ چند لوگ ہیں جن پر دنیاداری غالب آ جاتی ہے۔ وہ مصلحتوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کو نہ کبھی دیکھا ہے، نہ پڑھا ہے۔ بلکہ میرے خطبات بھی نہیں سنتے کیونکہ مَیں تو یہ کوشش کرتا ہوں کہ کسی طرح بات سے بات نکلے اور بات سے بات نکالتے ہوئے آپ کا مقام واضح کروں۔

بہرحال اگر کسی کے دل میں یہ بات ہے تو ہر اُس شخص کو جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے یہ واضح ہونا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق نبی اللہ ہیں۔ اور اس بارہ میں اگر دنیا کے کسی بھی خطے میں رہنے والے شخص کے دل میں، جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے، انقباض ہے تو اُس کو دور کر لینا چاہئے۔ جیسا کہ خود حضرت مسیح موعود نے اپنے اس اقتباس میں فرمایا ہے جو میں نے پڑھا ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں مگر بغیر کسی شریعت کے اور نبی کریم اور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں............

پھر یہ بھی یاد رہے کہ اگر حضرت مسیح موعود نبی نہیں تو پھر خلافت بھی نہیں۔ کیونکہ خلافت کا

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

اس لئے نبوت کے ساتھ تعلق ہے کہ خلافت نے منہاجِ نبوت پر چلنا ہے۔ آپ خاتم الخلفاء تھے اور اس خاتم الخلفاء ہونے کی وجہ سے آپ کو نبی کا درجہ ملا اور اس کے بعد پھر آپ کے ذریعہ سے سلسلہ خلافت شروع ہوا۔ پس جماعت احمدیہ کے نظام خلافت کا جو ہر ایک تسلسل ہے اس کا تعلق اسی صورت میں ہوسکتا ہے جب ہم حضرت مسیح موعود کو نبی تسلیم کریں، مانیں اور یقین رکھیں۔

ایک مرتبہ کچھ لوگ حضرت مسیح موعود کی بیعت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ نے اُن کے ایمان کی مضبوطی کے لئے مختلف تفصیلی نصائح فرمائیں جن کا خلاصہ یہ ہے۔ فرمایا کہ:

صرف زبان سے بیعت توبہ نہ ہو، بلکہ دل سے اقرار ہو، اور جب یہ ہوگا تو پھر خدا تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کے نظارے بھی دیکھو گے۔ بیعت کرنے والا چاہتا ہے (اور حقیقت میں کا اُس کی یہ خواہش ہوتی ہے) کہ وہ بیعت کرکے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرے۔ اور یہ نظارے آجکل بھی بیعت کرنے والے دیکھتے ہیں۔ روحانیت میں بڑھتے جاتے ہیں۔ کئی بیعت کرنے والے جو ہیں وہ اپنے خطوط میں یہ ذکر کرتے ہیں بلکہ ایک پاک تبدیلی جو اُن میں پیدا ہوتی ہے، اُسے دوسرے بھی دیکھ کر محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔ بیوی بچے حیران ہوتے ہیں کہ یہ کیا تھا اور ابھی کیا ہوگیا ہے؟ یہ کیا انقلاب ہے جو اس میں پیدا ہوا ہے۔ تو یہ سچی بیعت ہے جو اس قسم کی پاک تبدیلیاں پیدا کرے۔

پھر ان بیعت کرنے والوں کو آپ نے یہ نصیحت بھی فرمائی کہ کبھی اپنی بیعت کو کسی دنیاوی مقصد سے مشروط نہ کرنا بلکہ اپنے اعمال میں بہتری پیدا کرو اور پھر دیکھو اللہ تعالیٰ بغیر انعام اور اجر کے نہیں چھوڑتا۔ پھر فرمایا کہ بیعت کرکے پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ تکالیف آتی ہیں مگر آہستہ آہستہ حقیقی مومن دشمنوں پر غالب آتے جاتے ہیں کیونکہ اُس کا وعدہ ہے کہ مَیں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ219 تا221)

پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ”ہمارے غالب آنے کے ہتھیار، استغفار، توبہ، دینی علوم کی واقفیت، خدا تعالیٰ کی عظمت کو مدّنظر رکھنا اور پانچوں وقت کی نمازوں کو ادا کرنا ہیں“۔ فرمایا کہ ”نماز دعا کی قبولیت کی کنجی ہے۔ جب نماز پڑھو تو اُس میں دعا کرو اور غفلت نہ کرو اور ہر ایک بدی سے خواہ وہ حقوقِ الٰہی کے متعلق ہو، خواہ حقوق العباد کے متعلق ہو، بچو“۔

(ملفوظات جلد نمبر3 صفحہ221,222)

پس ہمیں ہمیشہ اِن اہم باتوں کو پیشِ نظر رکھنا چاہئے۔ یہ نصائح صرف نئے احمدیوں کے لئے نہیں تھیں جو آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے یا جو آج نئی بیعتیں کرتے ہیں بلکہ ہر احمدی کے لئے ہیں اور جتنا پُرانا احمدی ہو اُس کے ایمان میں زیادہ ترقی ہونی چاہئے۔ اس میں ان باتوں پر عمل کرنے کی کوشش اُن سے بڑھ کر ہونی چاہئے جو نئے آنے والے ہیں۔

استغفار کیا ہے؟ اپنے اگلے پچھلے گناہوں سے بخشش طلب کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنا تا کہ گناہوں سے بچتا بھی رہے۔ توبہ یہ ہے کہ جن غلط کاموں میں پڑا ہوا ہے اُن سے کراہت کرتے ہوئے اُن سے بچے رہنے کا پکّا اور پختہ اور مصمّم ارادہ کرنا۔ اور پھر اُس ارادے پر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے کاربند رہنا، اُس پر عمل کرنا کہ کوئی بھی چیز اُس کو اُس سے ہلا نہ سکے۔ پھر دینی علوم کی واقفیت ہے۔ اس میں سب سے پہلے قرآنِ کریم ہے۔ پھر قرآن اور صحیح احادیث کی روشنی میں اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کا کلام ہے۔ آپ کی کتب ہیں۔ آپ کی مختلف تحریرات و ارشادات ہیں جو (۔) کی حقیقی تعلیم کی برتری دنیا پر دلائل و براہین سے ثابت کرتے ہیں، جس کے مقابل پر کوئی اور دین کھڑا نہیں رہ سکتا کیونکہ (۔) ہی آخری، کامل اور مکمل دین ہے۔ پھر خدا تعالیٰ کی عظمت ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی عظمت مدّنظر رہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ یقین اور ایمان ہو کہ اللہ تعالیٰ ہی وہ ذات ہے جو ہر چیز کو پیدا کرنے والی ہے اور تمام ضروریات کو پورا کرنے والی ہے اور زمین و آسمان میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کے کامل علم نے اُس کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ وہ ہمارا ربّ ہے۔ زندگی اور موت بھی اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ ہر جگہ موجود ہے اور ہر آن ہمیں دیکھ رہا ہے۔ تو پھر ایک انسان کبھی کوئی ایسا کام نہیں کرسکتا جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور منشاء کے خلاف ہو اور جب اللہ تعالیٰ کی یہ عظمت دلوں میں قائم ہو جائے گی تو پھر پانچ وقت نمازوں کی طرف بھی خود بخود توجہ پیدا ہوتی چلی جائے گی۔ دعاؤں کی طرف بھی توجہ پیدا ہوتی چلی جائے گی۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ اس بڑھتے ہوئے تعلق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے پر یقین پیدا ہوتا چلا جائے گا بلکہ اس میں مضبوطی پیدا ہوتی چلی جائے گی۔ اور نماز کے بارہ میں یہ فرمایا کہ یہ تمام دعاؤں کی کنجی ہے۔ نماز ہی وہ اصل دعا ہے جو خدا تعالیٰ کے قریب کرتی ہے۔ اور بندے کا خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق جوڑتی ہے۔ پس نمازوں کو سنوار کر اور وقت پر پڑھنے کی قرآنی تعلیم بھی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی اُمّت کو خاص طور پر اس طرف متوجہ فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی اس پر بہت زور دیا ہے۔ پس جب انسان ان باتوں پر عمل کرے گا تو حقوق اللہ ادا کرنے کی طرف بھی توجہ رہے گی اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف بھی توجہ رہے گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر یہ انقلاب تم اپنے اندر پیدا کرلو تو پھر اُس غلبے میں تم بھی حصہ دار بن جاؤ گے جو مسیح موعود کی بعثت سے مقدر ہے، جس کا مقدر اس سے جُڑا ہوا ہے۔ اس بات میں تو کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے غلبہ عطا فرمانا ہے لیکن ہمیں نصیحت فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ہمارے غالب آنے کے ہتھیار تو یہ باتیں ہیں۔ اگر تم اِن باتوں کو اختیار کرلو تو غلبے میں تم بھی حصہ دار بن جاؤ گے۔ ورنہ نام کے احمدی تو ہو لیکن عملی احمدی نہیں۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو وہ عملی احمدی بننے کی کوشش کرنی چاہئے جو حضرت مسیح موعود کے غلبے کی مہم کا حصہ بنے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بے شمار جگہ پر اس غلبے کی بشارات دی ہوئی ہیں۔ اور ہر دن جو جماعت پر چڑھتا ہے ہم اِن بشارات کو پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ جس شدت سے جماعت کی مخالفت کی جارہی ہے اگر یہ کسی انسان کا کام ہوتا تو ایک قدم بھی آگے بڑھنا تو دور کی بات ہے، ایک لمحہ بھی زندہ رہنا مشکل ہوتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے وعدے ہیں اس لئے تمام روکوں، تمام مخالفتوں کے باوجود جماعت ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہامات کے ذریعے اس ترقی کی بشارتیں دی تھیں جیسا کہ مَیں نے کہا۔

ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی بشارات بالکل حق ہیں اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کا مقدر یقیناً غلبہ ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ بشارتیں دیتا ہے تو ماننے والوں پر بھی بعض ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، اُن پر بھی کچھ فرائض لاگو ہوتے ہیں جن کا ادا کرنا ضروری ہے۔ اب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ”مَیں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“۔

(تذکرہ صفحہ 260 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

یقیناً یہ کام خدا تعالیٰ ہی کر رہا ہے۔ اور آج کل اِس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے ایم۔ٹی۔اے کو اس کا بہت بڑا ذریعہ بنایا ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام زمین کے کناروں تک

پہنچے۔حضرت مسیح موعود کا جو یہ پیغام ہے یہ زمین کے کناروں تک پہنچے اور ایم۔ٹی۔اے اس کا حق ادا کر رہا ہے۔لیکن اگر ہم ایم۔ٹی۔اے کی مشینیں لگا کر آرام سے بیٹھ جائیں، کوئی کام نہ کریں، پروگرام نہ بنیں، کسی قسم کی ریکارڈنگ نہ ہو، جو مختلف (۔) پروگرام ہوتے ہیں وہ نہ ہوں تو جو ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مہیا فرمایا ہے اُس کا استعمال نہ کر کے ہم اپنے آپ کو اس سے محروم کر رہے ہوں گے اور اُس سے فائدہ نہیں اُٹھا رہے ہوں گے۔جو لٹریچر حضرت مسیح موعود نے مہیا فرمایا ہے اُس سے استفادہ کر کے اگر ہم آگے نہیں پہنچاتے، اُس کو پھیلاتے نہیں تو ہم اپنے فرائض ادا نہیں کر رہے ہوں گے اور پھر گناہگار بن رہے ہوں گے۔گو اللہ تعالیٰ نے یہ کام تو کرنے ہیں۔ہمارے سے نہیں تو کسی اور ذریعے سے کروا دے گا۔لیکن ہم اگر ان ذرائع کو استعمال نہیں کرتے جو اللہ تعالیٰ نے مہیا فرمائے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہم گناہگار ہیں۔دنیا میں کبھی یہ نہیں ہوا کہ نبی یا اُس کی جماعت نے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے بعد سب کام چھوڑ دیئے ہوں اور ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھ گئے ہوں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اور کون اللہ تعالیٰ کا پیارا ہو سکتا ہے؟ لیکن جب آپ کو اللہ تعالیٰ نے قیصر و کسریٰ کی حکومتوں کے مغلوب ہونے کی بشارت دی تو آپ کے صحابہ کو کوشش بھی کرنی پڑی، قربانیاں بھی دینی پڑیں۔دشمنان اسلام نے مسلمانوں کو حقیر سمجھ کر اُن کو کچلنا چاہا تو دنیا کی نظر میں انہیں بظاہر حقیر لوگوں نے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے جو ایمان کی دولت سے مالا مال تھے، جو توبہ استغفار کرنے والے تھے، جو نمازوں کو اس خوبصورتی سے ادا کرنے والے تھے کہ ان پر رشک آتا تھا، جو اللہ تعالیٰ کی عظمت دلوں میں بٹھائے ہوئے تھے، کوئی دنیاوی شان و شوکت اور بادشاہوں کی جاہ وحشمت ان کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتی تھی۔انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کو پورا کرنے کے لئے اپنی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے قیصر و کسریٰ کے ایوانوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ان کی حکومتوں کو پاش پاش کر دیا۔محنت کی، قربانیاں کیں تو تب یہ کچھ حاصل ہوا۔یہ یقین اور ایمان تھا جس نے ان میں یہ ایمانی مضبوطی پیدا کی کہ بیشک دنیاوی جاہ وحشمت اور طاقتیں ان لوگوں کے پاس ہیں، ان بادشاہوں کے پاس ہیں۔کثرت تعداد ان کی ہے لیکن یہ ساری چیزیں ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ یہ ملنا ہے اور ہم نے کوشش کرنی ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور ہماری مدد فرمائے گا۔پس ایک پیشگوئی تھی جو پوری ہونی تھی اور ہوئی لیکن ان کی یہ کوشش تھی کہ اگر ہمارے ہاتھ سے پوری ہو جائے تو ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔

پس یہی حالت آج ہماری ہونی چاہئے۔ہمیں اس بات پر یقین ہونا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے یقیناً پورے ہونے ہیں۔اگر ہم ان وعدوں کو پورا کرنے میں اپنی حقیر کوشش شامل کر لیں، اگر ہم اپنی ذمہ داری کی اہمیت کو سمجھنے والے بن جائیں تو ہم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔ہر احمدی کو، ہر کارکن کو اس ذمہ داری کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کی بعض پیشگوئیاں بھی آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔بے شمار پیشگوئیاں ہیں جو واضح ہیں۔تذکرۃ الشہادتین میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اے تمام لوگو سُن رکھو کہ یہ اُس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا''۔ فرمایا ''یہ اُس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کے رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔وہ دِن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے، نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی''۔

(تذکرۃ الشہادتین روحانی خزائن جلد نمبر20صفحہ66)

پس یہ ہے یقین جس کا اظہار آپ نے کیا ہے اور اس یقین پر آپ قائم تھے۔یہ یقین اس لئے ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے کہہ دیا کہ مَیں یہ کروں گا تو اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ضرور کرے گا۔اور (۔) کا غلبہ اب صرف جماعت احمدیہ کے ذریعے سے ہوگا اور یقیناً انشاء اللہ ہوگا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی کو پورا کیا اور پورا فرماتا چلا جا رہا ہے۔

1903ء کا یہ اقتباس ہے۔گو ہندوستان سے باہر اُس وقت جماعت کا تعارف ہو گیا تھا لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا تھا کہ جماعت پھیل رہی ہے۔لیکن آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے 198 ممالک میں جماعت کی نمائندگی موجود ہے اور دنیا کے تقریباً ہر ملک میں کسی نہ کسی رنگ میں جماعت کا تعارف پہنچ چکا ہے۔پس جس خدا نے دنیا میں احمدیت کے ذریعے (۔) کے پیغام کو پہنچایا ہے اور پہنچا رہا ہے وہ اس پیشگوئی کے اگلے حصے کو بھی پورا فرمائے گا۔کہیں مخالفین احمدیت، احمدیت کے پیغام پہنچانے میں وجہ بن رہے ہیں، اور اس مخالفت کی وجہ سے سعید روحوں میں احمدیت کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔بظاہر تو وہ مخالفتیں کر رہے ہیں تا کہ لوگوں کو احمدیت سے دور ہٹائیں لیکن جو سعید فطرت لوگ ہیں اُن میں اس سے توجہ پیدا ہو رہی ہے اور کہیں احمدیت کا محبت، پیار کا پیغام جو ہے وہ دنیا کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔کہیں ہمارے عاجزانہ اور نہایت معمولی خدمتِ خلق کے جو کام ہیں اُس سے لوگوں کی جماعت کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔اور کہیں اللہ تعالیٰ رؤیا وکشوف کے ذریعے لوگوں کو احمدیت سے متعارف کروا رہا ہے اور حضرت مسیح موعود کو دنیا پہچان رہی ہے۔ پھر جو دلائل جماعت کے پاس ہیں، جو براہِ راست اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر حضرت مسیح موعود نے ہمیں سکھائے ہیں، یہ دلائل اور براہین جب ایم۔ٹی۔اے کے ذریعے سے دنیا دیکھتی ہے تو اُن کی توجہ ہوتی ہے۔ دشمنانِ احمدیت بھرپور کوشش کرتے ہیں کہ لوگ ایم۔ٹی۔اے نہ دیکھیں۔ بلا استثناء آج کل ہر (۔) ملک میں (۔) جو ہیں لوگوں کو یہ کہتے ہیں کہ ایم۔ٹی۔اے نہ دیکھو۔اس سے تمہارے ایمان پر زَد آئے گی۔تم اُن کے کفر اور دَجل سے نعوذ باللہ متاثر ہو جاؤ گے۔لیکن جن پر حق کھل گیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ غلط ہیں تو دلیل سے ان کو ردّ کرو۔زبردستی منع کرنے کا مطلب ہی یہ ہے کہ تمہارے پاس دلیل نہیں ہے اور (۔) تعلیم ایسی نہیں کہ جو بغیر عقل اور دلیل کے بات کرے۔

پس یہ ہے شان اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کی کہ آہستہ آہستہ دنیا کو............

اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں تلے لا رہا ہے، توحید پر قائم کر رہا ہے۔پس ہر احمدی کا کام ہے کہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے۔یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور پورا ہو جائے گا ہمیں کیا ضرورت ہے؟ جتنا بڑا وعدہ ہے، جتنی بڑی خوشخبریاں ہیں اُن میں حصہ دار بننے کے لئے ہماری بھی اتنی بڑی ذمہ داریاں ہیں۔حقوق اللہ کی ادائیگی میں ہمیں خالص ہو کر کوشش کرتے ہوئے حصہ لینا ہے۔حقوق العباد کی ادائیگی میں ہمیں تمام نفسانی خواہشات اور ترجیحات سے بچتے ہوئے حصہ لینا ہے۔دعوت الی اللہ کے لئے ہم نے اپنی طاقتوں، اپنے علم، اپنی کوششوں کو استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ حصہ لینا ہے، تبھی ہم اس عظیم مہم اور اُس کی عظیم برکات سے فائدہ اُٹھانے والے بن سکیں گے۔حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ ایک جگہ خوشخبری دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ (۔) کہ اللہ کی

رحمت کے خزانوں سے نا امید مت ہو، ہم نے تجھے خیر کثیر دیا ہے۔

(تذکرۃ صفحہ نمبر 440 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود اپنے حق میں زلزلوں کے نشان کا ذکر کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''یاد رہے کہ ان نشانوں کے بعد بھی بس نہیں ہے بلکہ کئی نشان ایک دوسرے کے بعد ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ انسان کی آنکھ کھلے گی اور حیرت زدہ ہو کر کہے گا کہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ ہر ایک دن سخت اور پہلے سے بدتر آئے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ میں حیرت ناک کام دکھلاؤں گا اور بس نہیں کروں گا جب تک کہ لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کر لیں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 2 ''النداء من وحی السّماء'' صفحہ 638 مطبوعہ ربوہ)

آج ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کا ہر ملک قدرتی آفات کی لپیٹ میں ہے۔ اگر دنیا اس کو صرف ایک قدرتی عمل سمجھ کر، جو سائنسدانوں کے نزدیک یا دنیاداروں کے نزدیک ہر کچھ عرصہ کے بعد ہوتا ہے، نظر انداز کرتی رہے گی اور اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف توجہ نہیں دے گی تو یہ یاد رکھے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے کے ساتھ ان آفات اور زلازل کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ یہ آفات دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیتی رہیں گی۔ پس دنیا کو ہوشیار کرنے کے لئے ہر احمدی کا بھی کام ہے کہ جہاں وہ اپنی اصلاح اور اپنے ایمان کی پختگی کی طرف توجہ دے وہاں اس پیغام کے پہنچانے کے لئے بھرپور کوشش کرے۔ دنیا کو خدا تعالیٰ کے قریب لانے کی کوشش کرے کہ یہ ایک انتہائی اہم کام ہے جو ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ جہاں جماعت کا تعارف محبت، امن اور پیار کے حوالے سے کروا دیا گیا ہے وہاں اگلا پیغام یہ ہے کہ یہ ہمارے دل کی محبت، پیار اور امن کی آواز ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم انسانیت کو تباہ ہونے سے بچانے کے لئے کوشش کریں۔ دنیا کو خدا تعالیٰ کی پہچان کروائیں اور اُس مقصد کی پہچان کرائیں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے تا کہ وہ ان آفات سے محفوظ رہ سکیں۔ اللہ تعالیٰ اُس کے مقصد پیدائش کی طرف توجہ دلانے کے لئے یہ آفات جو ہیں وقتاً فوقتاً بھیجتا رہتا ہے۔ اگر انسان توجہ نہیں کرے گا تو یہ آفات آتی چلی جائیں گی جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ دنیا کو ہوشیار کرنے کا یہ کام آج ہمارا ہی ہے۔ یہ جماعتِ احمدیہ کا ہی کام ہے۔ کوئی اور اس کو کرنے والا نہیں۔ کیونکہ آج حضرت مسیح موعود کو ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں اللہ تعالیٰ نے وہ مقام عطا فرما دیا ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص قرب اور پیار کا مقام ہے..........

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 569)

..........جس شدت اور جس تعداد میں گزشتہ چند سالوں میں دنیا میں آفات آئی ہیں، اس شدت سے اور کوشش سے دنیا کو ہوشیار کرنے کی ضرورت ہے اور خاص طور پر (۔) کو سمجھانے کی ضرورت ہے کیونکہ اس الہام کے ساتھ جو دوسرا الہام ہے وہ یہ ہے کہ سب (۔) کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو عَلیٰ دِیْنٍ وَّاحِدٍ۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 569)

گو یہ حکم اور الہام حضرت مسیح موعود کو دیا گیا، براہِ راست آپ کا کام تھا اور آپ نے کیا لیکن یہ آپ کے ماننے والوں کا بھی کام ہے۔ ہمارا بھی یہ کام ہے کہ اس پیغام کو پہنچائیں۔ گو بعض (۔) ممالک میں احمدیوں پر پابندیاں اور سختیاں ہیں۔ ہم پیغام پہنچا نہیں سکتے، کھلے عام (۔) نہیں کر سکتے۔ (۔) لوگوں کو پیغام سننے کے لئے روکیں کھڑی کرتے رہتے ہیں۔ لیکن ایک ذریعہ بند ہو تو حکمت سے دوسرا ذریعہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ ایک علاقے میں بند ہو، ایک ملک میں بند ہو تو دوسرے ملکوں کی طرف توجہ دی جا سکتی ہے۔ اگر ان ملکوں میں احمدیوں کو براہِ راست (۔) کی اجازت نہیں ہے تو ایم۔ٹی۔اے کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے انتظام فرما دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ذریعہ سے باوجود تمام روکوں کے (۔) کا پیغام پہنچ بھی رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعتیں بھی ہو رہی ہیں۔ پھر بعض ایسے ممالک ہیں جہاں ایسی کوئی قانونی پابندیاں تو نہیں ہیں لیکن بعض (۔) کی طرف سے مخالفتیں ہوتی ہیں لیکن اُن میں سے ہی بعض ایسے سعید فطرت بھی ہیں، ایسے نیک فطرت بھی ہیں جو ہماری مجالس میں آکر ہمارے پروگرام دیکھ کر احمدیت کی طرف مائل بھی ہو رہے ہیں۔ پھر ایسی جگہوں پر جہاں کوئی قانونی روکیں نہیں اور کچھ لوگوں کی توجہ بھی پیدا ہو رہی ہے تو ایسے (۔) ملکوں میں خاص طور پر افریقہ میں ہماری کوششیں پہلے سے زیادہ تیز ہونی چاہئیں۔ یہ ہر جگہ کے جماعتی نظام کا کام ہے۔ افریقہ کے بعض ممالک میں امام جو ہیں اپنے ماننے والوں کے ساتھ جماعت میں شامل ہو رہے ہیں اور یہ بھی ایک الٰہی تصرف ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو دلوں کو پھیر رہا ہے۔ ہماری تو حقیر کوششیں ہوتی ہیں۔ یہ الہام جو ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''یہ امر جو ہے کہ سب (۔) کو جو روئے زمین پر ہیں، جمع کرو عَلیٰ دِیْنٍ وَّاحِدٍ۔ یہ ایک خاص قسم کا امر ہے۔ احکام اور امر دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک شرعی رنگ میں ہوتے ہیں جیسے نماز پڑھو، زکوٰۃ دو، خون نہ کرو وغیرہ۔ اس قسم کے اوامر میں ایک پیشگوئی بھی ہوتی ہے کہ گویا بعض ایسے بھی ہوں گے جو اس کی خلاف ورزی کریں گے''۔ یہ حکم جو ہیں یہ حکم تو ہیں لیکن یہ ایسے حکم ہیں جن میں چھپی ہوئی یہ پیشگوئی بھی ہوتی ہے کہ ایسے لوگ ہوں گے جو یہ نہیں کریں گے اس لئے حکم دیا کہ کرو۔ خاص توجہ دلائی گئی ہے۔ فرمایا کہ ''جیسے یہود کو کہا گیا کہ توریت کو محرف مبدل نہ کرنا۔ یہ بتاتا تھا کہ بعض اُن میں سے کریں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ غرض یہ امر شرعی ہے اور یہ اصطلاحِ شریعت ہے''۔ فرمایا ''دوسرا امر کونی ہوتا ہے اور یہ احکام اور امر قضا و قدر کے رنگ میں ہوتے ہیں، جیسے (۔) (الانبیاء:70)۔ (کہ ہم نے کہا اے آگ! تو ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم علیہ السلام پر)۔ اور وہ پورے طور پر وقوع میں آ گیا''۔ (اسی طرح ہو گیا)۔ ''اور یہ امر جو میرے اس الہام میں ہے یہ بھی اس قسم کا ہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ..........روئے زمین عَلیٰ دِیْنٍ وَّاحِدٍ جمع ہوں اور وہ ہو کر رہیں گے۔ ہاں اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ اِن میں کوئی قسم کا بھی اختلاف نہ رہے۔ اختلاف بھی رہے گا مگر وہ ایسا ہو گا جو قابلِ ذکر اور قابلِ لحاظ نہیں''۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 صفحہ 569,570)

پس اس الہام کی جو وضاحت حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے یہ ہمیں خوشخبری دیتی ہے کہ یہ امر اللہ تعالیٰ کے کونی امر میں سے ہے۔ یعنی جس کے بارے میں خدا تعالیٰ جب کُنْ کہتا ہے (جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب مَیں کُنْ کہوں تو وہ ہو جاتا ہے) تو وہ ہو جاتی ہے۔ تو یہ وہ امر ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کُنْ کہہ دیا۔ کُنْ کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کُنْ کہا اور فوری ہو جائے گا، جب اعلان ہوا تو ساتھ شروع ہو گیا۔ بلکہ قانونِ قدرت کے تحت جو عرصہ درکار ہے وہ لگتا ہے یا اللہ تعالیٰ کی حکمت کے تحت جتنا عرصہ لگنا ہے وہ لگتا ہے۔ لیکن نتیجہ ضرور اس کے حق میں ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کے کُنْ کہنے سے جب بچے کی پیدائش کی بنیاد پڑتی ہے تو ہر جانور یا انسان کو جتنا عرصہ اُس بچے کی پیدائش میں قانونِ قدرت کے مطابق لگنا ہے وہ لگتا ہے۔ یہ نہیں ہو جاتا کہ کُنْ ہوا اور ایک دو دن میں یا دو منٹ میں بچہ پیدا ہو جائے۔ جتنا عرصہ لگنا ہے وہ

لگتا ہے اور یہ سب کچھ پراسس (Process) جو ہوتا ہے وہ اللہ کے کُــنْ سے ہی ہوتا ہے۔ پس یہاں بھی کسی کو غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے یہ لکھ چھوڑا ہے کہ (۔) دینِ واحد پر جمع ہوں گے، اور وہ پراسس (Process) شروع ہو چکا ہے۔ اور آہستہ آہستہ (۔) میں سے بھی اور (۔) کے ہر فرقے میں سے لوگ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس لئے اس پریشانی کی ضرورت نہیں کہ (۔) ملکوں میں سے بعض ملکوں میں تو ہم احمدیوں سے تیسرے درجہ کے شہریوں کا سلوک کیا جاتا ہے تو اُن میں سے (۔) ہمارے اندر کس طرح شامل ہوں گے؟ یا اِن ملکوں کے (۔) کس طرح ہم میں شامل ہوں گے؟ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ تقدیر ہے، اس طرح ہوگا اور انشاء اللہ ضرور ہوگا۔ ہمیں بیشک آج تکلیفیں پہنچائی جا رہی ہیں، (۔) کی طرف سے ہی تکلیفیں پہنچائی جا رہی ہیں لیکن انشاء اللہ تعالیٰ انہی میں سے قطرات محبت بھی ٹپکیں گے اور انشاء اللہ ہم دیکھیں گے۔ پس جو کمزور طبع لوگ ہیں وہ بھی اس یقین پر اور اس ایمان پر قائم رہیں اور جن میں دنیا داری ہے یا اُن کو دنیا داری نے کچھ حد تک گھیر رکھا ہے وہ بھی اس بات کو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے غالب آنا ہے۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ ہم کہیں بھی، کسی بھی جگہ مداہنت دکھائیں، کمزوری دکھائیں یا شرمائیں یا مخالفین کی مخالفتوں سے پریشان ہوں کہ پتہ نہیں اگر ہم نے اپنے ایمان کا اظہار کر دیا تو ہمارے ساتھ کیا سلوک ہوگا؟ یہ تکلیفیں تو ہوتی ہیں اور ایک مومن تو ایسی تکلیفوں کو سُوئی کی چبھن سے زیادہ اہمیت نہیں دیتا۔ ان سُوئیاں چبھونے والوں سے خوفزدہ ہو کر ہم اپنے کام بند نہیں کر سکتے، ہم اپنے ایمان کو چھپا نہیں سکتے۔ پاکستان کے احمدیوں کی اکثریت بلکہ ننانوے اعشاریہ نو نو (99.99) فیصد تو مخالفتوں کی شدید آندھیوں کے باوجود ان کا بڑی جوانمردی سے مقابلہ کر رہے ہیں اور پاکستان کے احمدیوں اور انڈونیشیا کے احمدیوں اور جہاں بھی جماعت کے خلاف مخالفتوں کے طوفان کھڑے کئے جاتے ہیں وہاں کے احمدیوں کی قربانیاں ہی ہیں جو دنیا میں نئے نئے (۔) راستے بھی کھول رہی ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن مسلم دنیا بھی اور غیر مسلم دنیا بھی حضرت مسیح موعود کے ساتھ تعلق جوڑ کر ہی امت واحدہ کا نظارہ پیش کرے گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنے سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے''۔

(تجلیات الٰہیہ روحانی خزائن جلد نمبر20 صفحہ409)

پس یہ زبردست بشارت ہے جو اصل میں (۔) کے دنیا پر غالب آنے سے تعلق رکھتی ہے۔ پس ہمارا کام یہ ہے کہ اپنے ایمانوں میں مزید پختگی پیدا کرتے چلے جائیں۔ اپنی عبادتوں کو سنوارتے چلے جائیں۔ اپنے تعلق باللہ کو بڑھاتے چلے جائیں اور حضرت مسیح موعود کے ذریعے جو ............ کی نشأۃ ثانیہ کا کام ہونا ہے اور ہو رہا ہے اُس میں آپ کے مدد و معاون بنتے چلے جائیں تا کہ ہم اور ہماری نسلیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والی بنتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آج نماز جمعہ کے بعد میں چند جنازے پڑھاؤں گا۔

ایک جنازہ مکرم صاحبزادہ راشد لطیف صاحب راشدی امریکہ کا ہے۔ جن کی 27؍اپریل کو لاس انجلیس میں وفات ہوگئی۔ آپ حضرت شہزادہ عبداللطیف صاحب شہید کے پوتے اور صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب کے صاحبزادے تھے۔ ابتدائی تعلیم بنّوں میں حاصل کی۔ پھر تعلیم الاسلام کالج لاہور میں پڑھتے رہے۔ پھر افغانستان چلے گئے۔ کچھ عرصہ وہاں رہے۔ جماعت سے نہایت اخلاص کا تعلق تھا۔ ان کے گھر میں آ کر احباب جماعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ 65ء میں یہ امریکہ چلے گئے۔ وہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ پھر امریکہ میں سیٹل (Settle) ہو گئے۔ امریکہ کی سیاٹل (Seattle) جماعت کے صدر بھی رہے۔ کافی عرصہ سے کیلیفورنیا میں رہائش پذیر تھے۔ جماعت کے جلسہ سالانہ میں تقاریر بھی کرتے رہے۔ 2005ء میں قادیان جلسے پر گئے تو وہاں بھی ان کو تقریر کا موقع ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے کہنے پر تذکرۃ الشہادتین کا ''درّی'' جو افغان کی افغانستان کی زبان ہے۔ اس زبان میں انہوں نے ترجمہ بھی کیا۔ ان کی اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

دوسرا جنازہ مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ کا ہے۔ 4؍مئی کو بڑی لمبی علالت کے بعد 42 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔ 1989ء میں جامعہ سے فارغ ہوئے تھے۔ نو سال تک پاکستان کے مختلف شہروں میں مربی رہے۔ پھر 1998ء میں تنزانیہ چلے گئے۔ آٹھ سال وہاں خدمت انجام دی۔ تنزانیہ میں ان کو کینسر ہو گیا تھا۔ وہاں سے پھر واپس پاکستان آئے۔ علاج ان کا ہوتا رہا اور پھر سواحیلی ڈیسک میں وکالتِ تصنیف میں انہوں نے کام کیا۔ باوجود بیماری کے بڑی جانفشانی سے کام کرتے رہے۔ بڑی تکلیف دہ بیماری ہے اس تکلیف کا بھی بڑے صبر سے مقابلہ کیا۔ کبھی کوئی ناشکری یا بے صبری کا کلمہ زبان پر نہیں آیا۔ مسکراتے تھے۔ خندہ پیشانی سے ہمیشہ ہر ایک سے بات کرتے رہے۔ یہ موصی تھے۔ آپ کی اہلیہ اور تین بیٹیوں کے علاوہ ان کے والدین بھی ہیں۔ چار بھائی ہیں۔ سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میر پور خاص کے بیٹے، حیدر علی ظفر صاحب (۔) انچارج جرمنی کے بھتیجے ہیں۔

تیسرا جنازہ مظفر احمد صاحب ابن مکرم میاں منور احمد صاحب سید والا شیخوپورہ کا ہے۔ مظفر احمد صاحب، فرزانہ جبین صاحبہ، عزیزہ امۃ النور صاحبہ، عزیزم ولید احمد، عزیزم تصور احمد۔ یہ پوری فیملی ہے جو موٹر سائیکل پر فیصل آباد سے چنیوٹ آ رہے تھے۔ راستے میں ایکسیڈنٹ ہوا ہے تو پوری فیملی اللہ کو پیاری ہوگئی۔ چھ سال، چار سال، دو سال کے ان کے تین بچے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے (۔) حضرت میاں شعبان احمد صاحب کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے قادیان جا کر خواب کے ذریعہ سے احمدیت قبول کی تھی۔ مظفر احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ تھے۔ نگران حلقہ اور سیکرٹری نومبائعین کی حیثیت سے بھی خدمت کی توفیق پائی۔ وفات سے قبل سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری اصلاح وارشاد اور ناظم اطفال کے طور پر خدمت بجا لا رہے تھے۔ انتہائی صاف گو، انصاف پسند اور مخلص انسان تھے۔ سید والا کی (۔) کی تعمیر ہو رہی تھی تو اُس وقت بھی آپ نے اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں بڑا کردار ادا کیا کیونکہ کافی پابندیاں رہتی ہیں اور احتیاط کرنی پڑتی ہے۔ اس (۔) کو پھر بعد میں، 2001ء میں شہید بھی کیا گیا۔ آپ کچھ عرصہ اسیرِ راہِ مولیٰ بھی رہے ہیں۔ موصی تھے۔ ان کے پسماندگان میں دو بہنیں اور چار بھائی ہیں۔ اسی طرح اہلیہ کے پسماندگان میں والد ہیں شیخ فضل کریم صاحب (لاہور) اور چھ بہنیں اور چار بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند فرمائے۔ مغفرت کا سلوک فرمائے۔

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تکمیل حفظ قرآن

مکرم فضل الٰہی شاہد صاحب مربی سلسلہ ڈرگ روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 19 جون 2011ء کو دارالنصر طارق روڈ کراچی میں زیر صدارت مکرم کیپٹن رانا بشارت احمد صاحب تقریب آمین ہوئی۔ یہ تقریب مکرم حافظ مظہر احمد صاحب کے تکمیل حفظ قرآن کے سلسلہ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ محمد اکرم صاحب استاد مدرسۃ الحفظ دارالنصر طارق روڈ کراچی نے رپورٹ پیش کی۔ یہ مدرسہ تقریباً ساڑھے چار سال سے جاری ہے اور اب تک 14 حفاظ تیار ہو چکے ہیں جبکہ اس وقت 16 طلباء حفظ قرآن کر رہے ہیں۔ اس کے بعد صدر مجلس نے اختتامی کلمات کہے اور خاکسار نے دعا کروائی۔ 50 سے زائد افراد اس تقریب میں شامل ہوئے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کار خیر کو جاری رکھے نیز حفاظ کو قرآن کریم یاد رکھنے، اس کا ترجمہ سیکھنے، اس پر عمل کرنے والا اور خادم دین بنائے۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم محمد نواز لنگاہ صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 43 جنوبی میں تعلیم القرآن کلاسز سے استفادہ کرتے ہوئے تین بچوں عامر احمد ابن مکرم مختار علی صاحب، محمد اسماعیل ابن مکرم مبشر احمد صاحب، باسق احمد ابن مکرم جاوید احمد ملہی صاحب، دو بچیوں سونیا امجد بنت مکرم محمد امجد صاحب، لبنیٰ امتیاز بنت مکرم امتیاز احمد صاحب نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 20 جون 2011ء کو بعد نماز عصر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ کل حاضری 27 تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کے سینوں کو نور قرآن سے منور کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم شیخ منیر احمد صاحب معلم وقف جدید 32 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے حلقہ کی جماعت 29 جنوبی ضلع سرگودھا کے دو بچوں امتیاز احمد اور اسرار احمد پسران مکرم طارق سعید صاحب نے تعلیم القرآن کلاس سے استفادہ کرتے ہوئے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 18 جون 2011ء کو تقریب آمین ہوئی جس میں مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کے سینوں کو نور قرآن سے منور کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

## تقریب آمین

مکرم قیصر احمد صاحب معلم وقف جدید چک 9 پنیار ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک 9 پنیار ضلع سرگودھا کے دو بچوں فاتح عبداللہ ابن مکرم چوہدری آصف محمود صاحب وڑائچ، عمیر احمد ابن مکرم چوہدری شہزاد احمد صاحب ہنجرا نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 11 جون 2011ء کو بعد نماز مغرب تقریب آمین ہوئی جس میں مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء و طالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ یکم اگست 2011ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ رابطہ نمبر اور مکرم صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/ سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اسناد اور "ب" فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔ عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی کا B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم محمد حامیم صاحب باجوہ صدر جماعت 116/12-L ضلع ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھاوجہ محترمہ رشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد یامین باجوہ صاحب مرحوم مورخہ 11 جون 2011ء کو وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ کے بعد مرحومہ کی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے مکرم طاہر احمد باجوہ صاحب، مکرم شاہد محمود باجوہ صاحب، ایک بیٹی، تین پوتے اور چار پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## کلری جھیل

ضلع ٹھٹھہ میں واقع ایک جھیل۔ جھمپیر سے ایک میل اور کراچی سے 78 میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ انسانی ہاتھوں کی بنائی ہوئی پاکستان کی سب سے بڑی جھیل ہے۔ پہلے یہاں دو جھیلیں تھیں۔ سنہری جھیل اور کینجھر جھیل۔ اب دونوں کو باہم ملا دیا گیا ہے۔ اس کا رقبہ 51 مربع میل، گہرائی 15 تا 30 فٹ ہے۔ 5 جولائی 1959ء کو حکومت پاکستان نے کلری جھیل کو سیرگاہ میں تبدیل کرنے کا 5 سالہ منصوبہ تیار کیا۔ 1975ء میں حکومت سندھ نے جھیل اور اس سے متعلقہ عمارات کو پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن کو سالانہ کرائے پر دے دیا۔ کارپوریشن نے اسے ایک تفریحی مقام کی حیثیت دے دی ہے اور مچھلی فارم بھی بنا دیا ہے۔ قریب ہی امیر پیر کا مزار ہے۔

## فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 6 جولائی 2011ء صبح 10:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے، دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب سابق صدر حلقہ سمن آباد لاہور کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔


چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویئر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 53 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء و شائقین فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم اے، فاضل طب و الجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر و زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعایتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

| GHP-555/GH GHP-444/GH | GHP 455/GH | GHP-450/GH | GHP-419/GH | GHP-406/GH | GHP-403/GH |
|---|---|---|---|---|---|
| مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں | (گولڈ ڈراپس) ایر جنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے برداشت اور ہائی و لو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا | پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج | بدہضمی، گیس، تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا | گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا | جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔ |

# درخواست دعا

مکرم آصف محمود صاحب دارالفتوح ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ فوزیہ آصف گزشتہ ایک ہفتہ سے شدید بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال کے C.C.U میں داخل رہی ہے اب گھر آ گئی ہے لیکن سانس لینے میں دشواری ہے اسی طرح بچی کی والدہ بھی ڈلیوری کے بعد کچھ علیل ہیں۔ دونوں کی صحت کاملہ وعاجلہ والی لمبی زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد عمران جاوید صاحب بھٹی ہاکر الفضل دارالنصر تحریر کرتے ہیں کہ میری پیاری بیٹی ناجیہ عمران (واقفہ نو) عمر ایک ماہ شدید بیمار ہے۔ I.C.U چلڈرن فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم احسن الجزاء صاحب متعلم جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ مجیداں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب قلعہ کالر والا سیالکوٹ جگر کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ ٹانگوں پر فالج کا حملہ بھی ہو گیا ہے بہت زیادہ تکلیف میں ہیں اور اس وقت انتہائی تشویشناک حالت میں شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا والدہ محترمہ کو معجزانہ طور پر کامل شفایابی عطا فرمائے اور صحت والی فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

## ربوہ میں طلوع وغروب 5 جولائی

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:37 |
| طلوع آفتاب | 5:05 |
| زوال آفتاب | 12:13 |
| غروب آفتاب | 7:20 |


جینس، بوائز، شلوار قمیص، جینس، بوائز ویسکوٹ، گرلز لان سوٹ 32 تا 36 سائز قیمت -/350 روپے
رینبو فیشن
عبداللہ خان مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6214377

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ڈبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بادی بواسیر کیلئے تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

البشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
گائنی، سرجری، میڈیکل، بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، یرقان
پیٹ خراب غرض ہر قسم کی بیماری کیلئے آپ کی خدمت کیلئے کوشاں
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
0476213944
03156705199 047-6214499

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ) گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal S/O Mian Mubarik Ali (Late)

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

FR-10

پاکستان الیکٹرونکس
تمام کمپنی کی "19 "22 "24 "26 "32 "40 "42 "46 "55 LCD/LEDTV ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں
امپورٹڈ کچن ہوب اور کچن ہڈ کی مکمل ورائٹی اس کے علاوہ سپلٹ اے سی فریج فریزر، واشنگ مشین مائیکروویو اوون، نیز انسٹنٹ گیزر، 6 لیٹر، 8 لیٹر، 10 لیٹر، 12 لیٹر اور 20 لیٹر نہایت ہی کم قیمت پر دستیاب ہیں۔
جنریٹر تمام سائز پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہیں 1-KVA سے 5KVA
042-35124127,042-35118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
طالب دعا: مقصود اے ساجد

داؤد آٹوز DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ، کلٹس، خیبر، جاپان، جینین جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس احمد، محمود احمد، ناصر الیاس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205